فقہِ حنفی کی عالم بنانے والی کتاب

تخریج شدہ

بہارِ شریعت

جلد اوّل (1)
حصہ 1 تا 3
(الف)



صدر الشریعہ بدر الطریقہ حضرت علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی

المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
شعبہ تخریج

نام کتاب : بہارِ شریعت (مکمل چھ جلدیں)
مصنف : صدرالشریعہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی
ترتیب، تسہیل و تخریج : **مجلس المدینۃ العلمیۃ** (دعوتِ اسلامی)
(شعبہ تخریج)
طباعتِ اوّل : ۲۵ جمادی الاخری ۱۴۲۹ھ، مطابق 30 جون 2008ء
طباعتِ پنجم : جمادی الاخری ۱۴۳۳ھ، مطابق مئی 2012ء تعداد 10000
ناشر : مکتبۃ المدینہ فیضان مدینہ محلّہ سوداگران
پرانی سبزی منڈی باب المدینہ، کراچی

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

- ……**کراچی** : شہید مسجد، کھارادر، باب المدینہ کراچی فون: 021-32203311
- ……**لاھور** : داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ فون: 042-37311679
- ……**سردار آباد** : (فیصل آباد) امین پور بازار فون: 041-2632625
- ……**کشمیر** : چوک شہیداں، میر پور فون: 058274-37212
- ……**حیدر آباد** : فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن فون: 022-2620122
- ……**ملتان** : نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ فون: 061-4511192
- ……**اوکاڑہ** : کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال فون: 044-2550767
- ……**راولپنڈی** : فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ فون: 051-5553765
- ……**خان پور** : دُرانی چوک، نہر کنارہ فون: 068-5571686
- ……**نواب شاہ** : چکرا بازار، نزد MCB فون: 0244-4362145
- ……**سکھر** : فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ فون: 071-5619195
- ……**گوجرانوالہ** : فیضانِ مدینہ، شیخوپورہ موڑ، گوجرانوالہ فون: 055-4225653
- ……**پشاور** : فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر 1، النور سٹریٹ، صدر

E.mail: ilmia@dawateislami.net
www.dawateislami.net

عقیدہ ٦: مرتکبِ کبیرہ مسلمان ہے[1] اور جنت میں جائے گا، خواہ اللہ عزوجل اپنے محض فضل سے اس کی مغفرت فرما دے، یا حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شفاعت کے بعد، یا اپنے کیے کی کچھ سزا پا کر، اُس کے بعد کبھی جنت سے نہ نکلے گا۔[2]

مسئلہ: جو کسی کافر کے لیے اُس کے مرنے کے بعد مغفرت کی دعا کرے، یا کسی مردہ مُرتد کو مرحوم یا مغفور، یا کسی مُردہ ہندو کو بیکنٹھ باشی[3] کہے، وہ خود کافر ہے۔[4]

عقیدہ ٧: مسلمان کو مسلمان، کافر کو کافر جاننا ضروریاتِ دین سے ہے، اگرچہ کسی خاص شخص کی نسبت یہ یقین نہیں کیا جاسکتا کہ اس کا خاتمہ ایمان یا معاذ اللہ کفر پر ہوا، تاوقتیکہ اس کے خاتمہ کا حال دلیلِ شرعی سے ثابت نہ ہو، مگر اس سے یہ نہ ہوگا کہ جس شخص نے قطعاً کفر کیا ہو اس کے کُفر میں شک کیا جائے، کہ قطعی کافر کے کفر میں شک بھی آدمی کو کافر بنا دیتا ہے۔[5]

---

1 ...... في "العقائد" لعمر النسفي، ص ٢٢١: (والكبيرة لا تخرج العبد المؤمن من الإيمان ولا تدخله في الكفر، واللّٰه تعالى لايغفر أن يشرك به ويغفر ما دون ذلك لمن يشاء من الصغائر والكبائر).

في "شرح العقائد النسفية"، ص ١١٢: (إنّ مرتكب الكبيرة ليس بكافر والإجماع المنعقد على ذلك على ما مرّ).

"فتاویٰ رضویہ"، ج ٢١، ص ١٣١ پر ہے: "اہلسنت کا اجماع ہے کہ مومن کسی کبیرہ کے سبب اسلام سے خارج نہیں ہوتا"۔

("الفتاوى الرضوية"، ج٥، ص ١٠١).

2 ...... في "العقائد" لعمر النسفي، ص ٢٢١: (وأهل الكبائر من المؤمنين لا يخلدون في النار).

في "شرح العقائد النسفية"، ص ١١٧: (وأهل الكبائر من المؤمنين لا يخلدون في النار وإن ماتوا من غير توبة لقوله تعالى: ﴿فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ﴾... إلخ. وفي "عمدة القاري"، ج١، ص٣٠٥: (مذهب أهل الحق على أنّ من مات موحداً لا يخلد في النار وإن ارتكب من الكبائر غير الشرك ما ارتكب وقد جاءت به الأحاديث الصحيحة منها قوله عليه السلام: ((وإن زنى وإن سرق)). وانظر "الحديقة الندية"، ج١، ص ٢٧٦.

3 ...... جنّتی۔

4 ...... في "البحر الرائق"، ج ١، ص ٥٧٦: (لا يجوز الدعاء بالمغفرة للمشرك، ولقد بالغ القرافي المالكي كما نقله في شرح "منية المصلي" بأن قال: إنّ الدعاء بالمغفرة للكافر كفرٌ لطلبه تكذيب اللّٰه تعالى فيما أخبر به).

"فتاویٰ رضویہ" میں ہے: (کافر کے لیے دعائے مغفرت وفاتحہ خوانی کفرِ خالص وتکذیبِ قرآنِ عظیم ہے کمافی "العالمگیریہ" وغیرھا)۔

("الفتاوى الرضوية"، ج ٢١، ص ٢٢٨).

انظر "فضائل دعا"، ص ٢٠٣، والتفصيل في "جد الممتار"، كتاب الصلاة، فصل إذا أراد الشروع، ص ٢٢٤ تا ٢٣١.

5 ...... جو کسی منکرِ ضروریاتِ دین کو کافر نہ کہے آپ کافر ہے، امام علامہ قاضی عیاض قدس سرہ "شفا شریف" میں فرماتے ہیں: الإجماع على كفر من لم يكفر أحداً من النصارى واليهود و كلّ من فارق دين المسلمين أو وقف في تكفيرهم أو شك، قال القاضي أبو بكر: لأنّ التوقيف والإجماع اتفقا على كفرهم فمن وقف في ذلك فقد كذب النص والتوقيف أو شك فيه، والتكذيب والشك فيه لا يقع إلّا من كافر. یعنی اجماع ہے اس کے کفر پر جو یہود ونصاریٰ یا مسلمانوں کے دین سے جدا ہونے والے کو کافر نہ کہے یا اس کے کافر کہنے میں